از عدالتِ عظمیٰ

اپیتا کوشش اور دیگران

بنام

سنجے کوشش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 16 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950:

آرٹیکل 136-

خصوصی اجازت کا دائرہ اختیار-

کسی معاملے کو درج کرنے کے لیے عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کی ہدایت-

نمٹائے نہ جانے پر عدالت عالیہ نے سال کے اختتام سے پہلے جلد تاریخ طے کرنے کی درخواست کی-

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مناسب عبوری راحت کی تلاش

دعویٰ کی سماعت پر روک لگانے سے روکا نہیں گیا۔

یہ اپیل عدالت عالیہ (ڈویژن بنچ) کی اس ہدایت کے خلاف ہے کہ معاملے کو حتمی سماعت کے لیے کسی خاص دن پر درج کیا جائے۔

معاملے کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 1. چونکہ عدالت عالیہ کی طرف سے مقرر کردہ وقت پہلے ہی ختم ہو چکا ہے اور اپیل کو ابھی نمٹانا باقی ہے، لہذا عدالت عالیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ نمٹانے کے لیے مناسب طریقے سے جلد تاریخ طے کرے، ترجیحا اس سال کے اختتام سے پہلے۔[443-ب]

2. مقدمے کی سماعت پر روک دعویٰ علیہان کو اس طرح کی مناسب عبوری راحت حاصل کرنے سے نہیں روکتی ہے جو حقائق اور حالات میں دستیاب اور ضروری ہو۔[443-سی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11192 آف 19957۔

ایف اے او (او ایس) نمبر 221، سال 1991 میں دہلی عدالت عالیہ کے 12.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے رشی کیش۔

مدعا نمبر 1 کے لیے امیت چڈھا اور محترمہ اندرا ساہنی۔

مدعا علیہ نمبر 2 کے لیے کپل سبل اور کے جے جان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

اعتراض شدہ حکم صرف عدالت عالیہ میں زیر التواء تصفیے کے لیے اپیل گزاروں کی طرف سے دائر اپیل ایف اے او (او ایس) نمبر 91 / 221 کو درج کرنے کی ہدایت ہے۔ڈویژن بنچ نے 12 جولائی 1994 کے اپنے حکم کے ذریعے پہلے پانچ مقدمات میں اپیل کو حتمی سماعت کے لیے 17 اکتوبر 1994 کو درج کرنے کی ہدایت کی۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ فریقین کے درمیان طویل قانونی چارہ جوئی جاری ہے۔چونکہ عدالت عالیہ کی طرف سے مقرر کردہ وقت پہلے ہی ختم ہو چکا ہے اور اپیل کو ابھی نمٹانا باقی ہے، اس لیے ہم عدالت عالیہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مناسب طریقے سے نمٹانے کے لیے جلد تاریخ طے کرے، ترجیحاً اس سال کے اختتام سے پہلے۔

جواب دہندگان کے وکیل نے کہا کہ دعویٰ کی روک کی وجہ سے، اس کے مؤکلوں کو باہمی درخواست کے ذریعے کوئی ہدایت یا حکم لینے سے روکا جاتا ہے۔مقدمے کی سماعت پر روک دعویٰ علیہان کو ایسی مناسب عبوری راحت حاصل کرنے سے نہیں روکتی ہے جو حقائق اور حالات میں دستیاب اور مطلوب ہو۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

خارج کی گئی اپیل۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document